امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک پیغمبر کی قوم کے افراد انکے پاس گئے اور ان سے عرض کی کہ آپ ہمارے لیے دعا فرمائیں کہ خدا ہمارے درمیان سے موت اٹھالے پیغمبرؑ نے انکے لیے دعا کی تو ان پر سے موت کا خاتمہ ہو گیا، ایسا ہونے سے انکی تعداد میں اضافہ ہو گیا اور وہ بہتات میں ہو گئے اور انکے لیے جگہ تنگ پڑ گئی، انکی نسلیں پھلنے پھولنے لگی اور حالت یہ ہو گئی کہ، کہ جب صبح ہوتی تو اس قوم کے نوجوان پہلے اپنے ماں باپ پھر انکے ماں باپ اور پھر انکے اجداد کو کھانا دیتے، انکے کام کاج اور دیکھ بھال میں لگے رہتے، یوں رات دن اسی میں تمام ہو جاتے اس نسل در نسل خدمت انکی طلب معاش کو روک دیا. جب یہ حالات پیدا ہو گئے تو وہ دوبارہ انہی پیغمبرؑ کے پاس گئے اور درخواست کی کہ خدا سے دعا کریں کہ وہ ہمیں پہلی والی حالت میں پلٹا دے، لہذا پیغمبرؑ نے دعا کی تو خدا نے انہیں موت کی طرف پلٹا دیا۔

(امالی شیخ صدوق صفحہ ۴۷۳)

FOR MORE POST VISIT OUR BLOGS CLICK HERE